باکس 3.1: اسلامی بینکاری ادارے: کارکردگی اور اصابت

2023ء کے دوران اسلامی بینکاری اداروں نے اپنی نمو کی رفتار کو برقرار رکھا۔ ڈپازٹس میں مضبوط نمو کے بل بوتے پر ان کے اثاثوں کی بنیاد میں 24.4 فیصد (1,765 ارب روپے) کا اضافہ ہوا۔ 2023ء کے دوران اثاثوں کی نمو میں اہم کردار سرمایہ کاریوں نے ادا کیا، جبکہ قرضوں کی نمو سست ہو کر 7.1 فیصد پر آ گئی، تاہم پھر بھی یہ سطح ان کے روایتی ہم منصبوں کے قرضوں کی نمو سے بلند تھی (**جدول 3.1.1**)۔

اسلامی بینکاری اداروں کی سرمایہ کاریوں میں اضافے کا محرک حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک تھے، جنہوں نے آخر 2023ء تک اثاثوں کی بنیاد میں سرمایہ کاریوں کے حصے کو بڑھا کر 47.1 فیصد کر دیا۔ گذشتہ چار برسوں (2020ء تا 2023ء) کے دوران حکومتی تمسکات میں شریعت سے ہم آہنگ سرمایہ کاریوں میں دوہندسی نمو درج کی گئی ہے، کیونکہ حکومت نے اپنی بڑھتی ہوئی مالیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے شریعت سے ہم آہنگ تمسکات (صکوک) جاری کیے۔ یہ صورت حال ملک میں صکوک مارکیٹ کی ترقی اور حکومت کے قرضہ جاتی آلات کو متنوع بنانے میں معاون ثابت ہوئی ہے۔ مزید بر آں، اسلامی بینکاری اداروں کی بیلنس شیٹ پر صکوک کے بڑھتے ہوئے حصے نے بھی انہیں اپنی سیالیت کا انتظام کرنے میں سہولت دی۔

چونکہ بلند قرض گیری اور حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریوں کے بل بوتے پر روایتی بینکوں کے اثاثوں کی بنیاد میں مضبوط نمو ہوئی ہے، اس لیے آخر 2023ء تک مجموعی بینکاری شعبے کے اثاثوں کی بنیاد میں اسلامی بینکاری اداروں کا حصہ معمولی کمی کے ساتھ 19.4 فیصد (آخر 2022ء میں 20.2 فیصد) پر آ گیا ہے۔ تاہم مجموعی ڈپازٹس میں ان کا حصہ آخر 2023ء تک بڑھ کر 23.2 فیصد تک پہنچ گیا جو دسمبر 2022ء میں 22.0 فیصد تھا، اس کا سبب اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے 2023ء کے دوران ڈپازٹس جمع کرنے کی بلند سطح تھی، جو روایتی ہم منصبوں کے ڈپازٹس کی نمو سے زائد رہی (**شکل 3.1.1**)۔

جدول 3.1.1: اسلامی بینکاری اداروں کی کارکردگی

	اسلامی بینکاری ادارے			روایتی بینک		
	2021ء	2022ء	2023ء	2021ء	2022ء	2023ء
ارب روپے						
مجموعی اثاثے	5,577	7,229	8,994	24,482	28,567	37,369
سرمایہ کاریاں۔ خالص	1,852	3,051	4,235	12,703	15,349	21,784
قرضے۔ خالص	2,597	3,113	3,335	7,523	8,705	8,843
ڈپازٹس	4,211	5,161	6,749	17,509	18,301	22,379
قرض گیری	671	1,115	872	4,067	6,730	10,801
سال بسال تبدیلی (فیصد)						
مجموعی اثاثے	30.6	29.6	24.4	17.4	16.7	30.8
سرمایہ کاریاں۔ خالص	46.8	64.8	38.8	19.0	20.8	41.9
قرضے۔ خالص	38.1	19.9	7.1	17.4	15.7	1.6
ڈپازٹس	24.2	22.6	30.8	15.7	4.5	22.3
قرض گیری	91.3	66.1	-21.8	41.9	65.5	60.5
مجموعی اثاثوں میں حصہ (فیصد)						
سرمایہ کاری۔ خالص	33.2	42.2	47.1	51.9	53.7	58.3
قرضے۔ خالص	46.6	43.1	37.1	30.7	30.5	23.7
ڈپازٹس	75.5	71.4	75.0	71.5	64.1	59.9
قرض گیری	12.0	15.4	9.7	16.6	23.6	28.9
ایف ڈی آر / اے ڈی آر (فیصد)*	61.7	60.3	49.4	43.0	47.6	39.5

* ایف ڈی آر = قرضوں اور ڈپازٹس کا تناسب اور اے ڈی آر = قرضوں اور ڈپازٹس کا تناسب

ماخذ: بینک دولت پاکستان

شکل 3.1.1: شعبۂ بینکاری کے اثاثوں اور ڈپازٹس میں اسلامی بینکاری اداروں کا حصہ

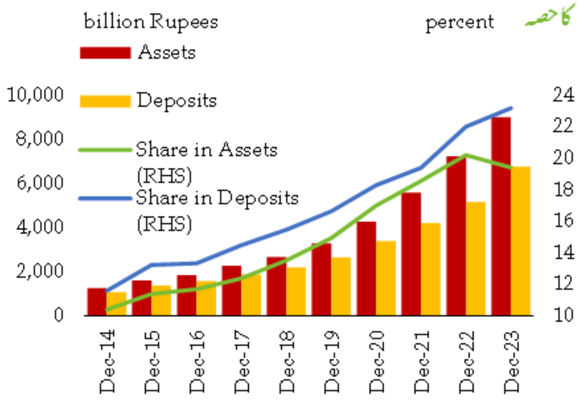

Source: State Bank of Pakistan

شعبۂ بینکاری کے مجموعی رجحان کے مطابق قرضوں کی کمزور طلب، سست معاشی سرگرمی اور سخت مالی حالات اسلامی بینکاری اداروں کے قرضوں میں کمی کا باعث بنے۔ 2023ء کے دوران قرضوں میں 222.0 ارب روپے کی خاصی کم نمو ہوئی جبکہ گذشتہ برس ان میں 515.9 ارب روپے کا اضافہ ہوا تھا۔ قرضوں کے اضافے میں اہم کردار زرعی کاروباری اداروں، ٹیکسٹائل، کیمیکلز، چینی وغیرہ جیسے شعبے کو نجی قرضوں کی فراہمی نے ادا کیا۔ تاہم اجناس کی خریداری کرنے والی ایجنسیوں کی جانب سے قرضوں کی خالص واپسی 2023ء کے دوران قرضوں میں مجموعی اضافے میں کمی کا باعث بنی۔

فنڈنگ کے لحاظ سے 2023ء کے دوران ڈپازٹس میں مضبوط نمو ہوئی۔ قرضوں اور ڈپازٹس کے تناسب سے منسلک ٹیکس پالیسی کے خاتمے کے علاوہ ایک بینک کی مکمل طور پر اسلامی بینک میں منتقلی نے ممکنہ طور پر

2023ء میں مضبوط نمو کو تقویت دی۔ لہٰذا، سال کے دوران اسلامی بینکاری اداروں کے قرض گیری پر انحصار میں کمی واقع ہوئی، اور 2023ء میں یہ کم ہو کر 242.6 ارب روپے پر آ گیا، جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ برس 443.5 ارب روپے کا اضافہ ہوا تھا۔ مضاربہ پر مبنی بازار زر کے سودوں کے ادخالات کے اوسط حجم میں کمی (گذشتہ برس کے 132.8 ارب روپے کے مقابلے میں 2023ء میں 64.7 ارب روپے کی سطح پر) سے بھی زیر جائزہ سال میں اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے مرکزی بینک کی مالی سیالیت کی سہولتوں پر کم انحصار کی عکاسی ہوتی ہے۔

قرضوں کے مقابلے میں ڈپازٹس میں تیزی سے نمو کے سبب قرضوں اور ڈپازٹس (ایف ڈی آر) کا تناسب آخر دسمبر 2023ء تک کم ہو کر 49.4 فیصد پر آ گیا، اگرچہ یہ تناسب روایتی بینکوں کے قرضوں اور ڈپازٹس کے تناسب سے بلند سطح پر ہے (**جدول 3.1.1**)۔

اسلامی بینکاری اداروں نے اپنی اصابت کو برقرار رکھا

اپنی مضبوط مالی پوزیشن کو برقرار رکھتے ہوئے اسلامی بینکاری اداروں نے شعبۂ بینکاری کے مجموعی استحکام میں کردار ادا کیا۔ غیر فعال قرضوں اور مجموعی خام قرضوں کا تناسب بڑھ کر 3.8 فیصد تک پہنچ گیا، تاہم تموین کی 91.5 فیصد کوریج اور خالص غیر فعال قرضوں کے تناسب کے قابو میں رہنے کی وجہ سے بحیثیت مجموعی اثاثہ جاتی معیار کے اظہاریے اطمینان بخش سطح پر رہے۔

اثاثوں پر منافع اور ایکویٹی پر منافع جیسے آمدنی کے اظہاریوں میں خاصی بہتری دیکھی گئی، کیونکہ 2023ء میں بعد از ٹیکس منافع دگنا ہو کر 225.4 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ آمدنی کو اہم تقویت بلند نشانیہ شرح کے ماحول میں خالص منافع آمدنی سے ملی، جبکہ فیس جیسی غیر مارک اپ آمدنی نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ 2023ء کے دوران اسلامی بینکاری اداروں نے مجموعی بینکاری شعبے کے بعد از ٹیکس منافع میں 35 فیصد حصہ ڈالا، جو مجموعی بینکاری کے شعبے میں ان کے مارکیٹ کے حصے سے کافی زیادہ ہے۔

اسلامی بینکاری اداروں کی سیالیت کے خاکے میں بہتری کا سبب صکوک میں سرمایہ کاریاں اور قلیل مدتی قرض گیری تھی۔

2023ء میں ادائیگی قرض کی صلاحیت کے شرح کفایت سرمایہ جیسے اظہاریے بہتری کے ساتھ 20.7 فیصد تک پہنچ گئے، کیونکہ بلند آمدنی سطح اول کے سرمائے میں اضافے کا باعث بنی۔ شرح کفایت سرمایہ جو بیشتر سطح اول کے سرمائے پر مشتمل ہوتی ہے، وہ نہ صرف 11.5 فیصد کے کم از کم ضوابطی مطلوبہ سطح بلکہ بینکاری شعبے کی مجموعی شرح کفایت سرمایہ سے بھی بلند رہی (**جدول 3.1.2**)۔

شکل 3.1.2: اسلامی بینکاری اداروں کے شعبہ وار نجی قرضوں (ملکی) کا بہاؤ

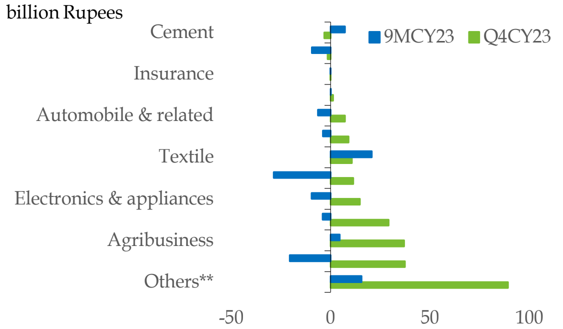

*Production and Transmission of Energy
**Others mainly include manufacturers of food products, paper & paper products, coke & refined petroleum products, basic metals, construction, wholesale & retail trade, and communication
Source: State Bank of Pakistan

جدول 3.1.2: اسلامی بینکاری اداروں کی مالی اصابت کے اظہاریے

فیصد	دسمبر21ء	دسمبر22ء	دسمبر23ء
اثاثہ جاتی معیار کے اظہاریے			
این پی ایف اور مجموعی قرضے	2.7	2.6	3.8
این پی ایف کے لیے تموین	90.8	96.1	91.5
خالص این ایف پی اور خالص قرضے	0.3	0.1	0.3
خالص این پی ایف اور سرمایہ	2.1	0.8	1.7
آمدنی			
اثاثوں پر منافع قبل از ٹیکس	2.0	2.9	4.9
اثاثوں پر منافع بعد از ٹیکس	1.3	1.7	2.8
ایکویٹی پر منافع قبل از ٹیکس	32.6	51.4	75.5
ایکویٹی پر منافع بعد از ٹیکس	21.4	30.5	43.2
سیالیت			
سیال اثاثے اور مجموعی	33.2	41.6	49.1
سیال اثاثے اور مجموعی ڈپازٹس	44.0	58.2	65.4
سیال اثاثے / قلیل مدتی واجبات	74.9	88.6	112.1
قرضے اور ڈپازٹس	61.7	60.3	49.4
صارفی ڈپازٹس اور مجموعی قرضے	145.6	149.5	177.1
سرمایہ			
مجموعی سرمایہ اور مجموعی خطرہ بہ وزن اثاثے	16.0	17.8	20.7
سطح اول کا سرمایہ اور مجموعی خطرہ بہ وزن اثاثے	12.8	15.0	17.3
سرمایہ اور مجموعی اثاثے	5.7	5.9	7.3

ماخذ: بینک دولت پاکستان